سوال

(361) منگیتر سے بدکاری کرنے بعد نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نے اپنی منگیتر سے بدکاری کی، گھر والوں نے رسوائی سے بچنے کے لئے ان کا فوراً نکاح کردیا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زانی مرد جس عورت سے زنا کرتا ہے اس کے ساتھ اس کا نکاح جائز ہے، خواہ وہ اس کی منگیتر ہو یا اس سے منگنی نہ ہوئی ہو، جرم زنا اپنی جگہ پر بہت سنگین ہے، تاہم اس سے ایک حلال چیز حرام نہیں ہوگی، لیکن اپنی منگیتر سے بدکاری کرنے کی صورت میں برائی سے بچنے کے لئے فوراً نکاح کردینا صحیح نہیں ہے، اس بات کا یقین کرلینا ضروری ہے کہ منگیتر کا رحم خالی ہے۔ اس کے لئے ایک حیض آنے کا انتظار کرنا ہوگا۔ قرار حمل کی صورت میں وضع حمل کے بعد نکاح ہوسکے گا، کیونکہ حالت حمل میں نکاح کی ممانعت ہے۔ خواہ وہ زنا کے نتیجہ میں قرار پایا ہو، بہرحال نکاح کے وقت رحم کا خالی ہونا اولین شرط ہے، اسکا یقین ہوجانے کے بعد نکاح ہوسکے گا اگر نکاح کردیا گیا ہے تو ان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:369